114656 ـ فریب کے ساتھ دادا کی کتابیں لے کر استفادہ کرنے کا حکم

سوال

میرے دادا جان اپنے مال میں بہت بخیل ہیں.. اور ان کے پاس کچھ مفید کتابیں ہیں جو انہوں نے جوانی کی حالت میں خرديي تھیں.. ان میں کچھ کتابیں تو ایسی ہیں جو اب مارکیٹ میں ملتی ہی نہیں، اور مفید بھی ہیں.. میں طالب علم ہوں اور ان کتابوں سے استفادہ کرنا چاہتا ہوں، اور وہ مجھے روکتے ہیں، تو کیا میرے لیے چوری چھپے فریب سے وہ کتابیں لیکر اپنے پاس رکھنا اور استفادہ کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

چوری یا غصب یا اڑا کر کسی دوسرے کے مال پر زیادتی کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی کسی کی اجازت کے بغیر اس کا مال اور چیز لی جا سکتی ہے، چاہے وہ عاریتا ہی حاصل کی جائے، اور کتابوں کا حکم بھی باقی اموال کی طرح ہی ہے، اسی لیے جمہور علماء کرام نے اسے چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹنے کا کہا ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اور اگر اس نے مصحف یعنی قرآن مجید چرایا تو ابو بکر اور قاضی کہتے ہیں اس میں ہاتھ نہیں کاٹا جائیگا، اور ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا قول بھی یہی ہے...

اور ابو الخطاب نے ہاتھ کاٹنے کو اختیار کیا ہے، اور کہا ہے: امام احمد کی کلام کا ظاہر یہی ہے، امام احمد سے علمی کتاب چرا کر پڑھنے والے کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا:

ہر وہ چیز جس کی قیمت تین درہم تك پہنچ جائے اس میں ہاتھ کاٹا جائیگا.

چوری کے متعلق عمومی آیت کی بنا پر امام مالك اور شافعی اور ابو ثور اور ابن منذر کا قول بھی یہی ہے...

اور ہمارے اصحاب کے ہاں کتب فقہ اور کتب حدیث اور باقی سارے علوم شریعہ کی کتب چرانے میں ہاتھ کاٹنے کے وجوب میں کوئی اختلاف نہیں " انتہی مختصرا.

دیکھیں: المغنی (9 / 98).

اور الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے:

" مالکیہ، شافعیہ، حنابلہ اور احناف سے ابو یوسف کا مسلك ہے کہ جس نے بھی مفید کتاب چوری کی اس پر حد جاری ہو گی، مثلا تفسیر اور حدیث اور فقہ وغیرہ علم کی کتاب جب مسروقہ کی قیمت نصاب تك پہنچ جائے " انتہی

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ (34 / 193).

اس لیے آپ کے لیے یہ کتابیں اڑانا اور دھوکہ و فریب سے حاصل کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی آپ یہ کتابیں اپنی ملکیت میں رکھ سکتے ہیں، بلکہ آپ کو داد سے اجازت لینا چاہیے، اگر تو وہ آپ کو اجازت دے دیں تو ٹھیك، وگرنہ آپ کو یہ کتابیں لینے کا کوئی حق نہیں.

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" کسی بھی شخص کا مال اس کی رضامندی کے بغیر حلال نہیں "

مسند احمد حدیث نمبر (20172) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (7662) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور پھر طلب علم کے لیے یہی ایك طریقہ نہیں رہ گیا کہ دوسروں کی کتابیں اڑائی جائیں، بلکہ آپ اپنے داد کے ساتھ اس پر متفق ہو سکتے ہیں کہ اس کے گھر جا کر یہ کتابیں پڑھ لیں اور مطالعہ کریں، اور وہاں سے لے کر نہ جائیں.

یا پھر عام لائبریری جائیں ان شاء اللہ آپ کو بہت ساری مفید کتابیں مل جائینگي.

واللہ اعلم .